(This question paper contains 2 printed pages)

Roll No.

4528

B.A. (Prog.)/I

Urdu Language-C- Paper-I

C

Time: 3 Hours

Max. Marks: 75

Maximum Marks : 75

Time : 3 Hours

نوٹ : صرف پانچ سوالوں کے جواب لکھیے ۔آخری دونوں سوال لازمی ہیں۔نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ میر امّن دہلوی کی داستان نگاری پر ایک تنقیدی مضمون تحریر کیجیے۔

۲۔ غالبؔ کی خطوط نگاری پر ایک مفصل مضمون لکھیے ۔

۳۔ حسرتؔ موہانی کی شاعری پر ایک مضمون لکھیے ۔

۴۔ اقبالؔ کی نظم نگاری کا ایک جائزہ تحریر کیجیے۔

۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی تین کی تعریف مع مثال لکھیے ۔

۱۔ فعل ۲۔ اسم ۳۔ صفت

۴۔ اسم نکرہ ۵۔ حرف

۶۔ مندرجہ ذیل نثری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔

(الف)

''یہ بات سن کے مجھے غیرت آئی۔ اس کی نصیحت پسند کی اور جواب دیا۔ ''اچھا اب تم ماں کی جگہ ہو۔ جو کہو سو کروں۔'' یہ میری مرضی پا کر گھر میں جا کے، پچاس توڑے اشرفی کے اصیل اور لونڈیوں کے ہاتھوں میں لوا کر، میرے آگے لا رکھے، اور بولی ''ایک قافلہ سوداگروں کا دمشق کو جاتا ہے۔ تم ان روپیوں سے جنس تجارت کی خرید کرو۔ ایک تاجر ایمان دار کے حوالے کر کے دست آویز پکّی لکھوا لو اور آپ بھی قصد دمشق کا کرو۔ وہاں جب خیریت سے جا پہنچو، اپنا مال مع منافع سمجھ بوجھ لیجو یا آپ بیچیو۔'' میں وہ نقد لے کر بازار میں گیا۔''

P. T. O.

(ب)

"آج تک سوچتا رہا کہ بیگم صاحبہ کے انتقال کے باب میں تم کو کیا لکھوں۔ تعزیت کے واسطے تین باتیں ہیں۔ اظہارِ غم، تلقین صبر، دعائے مغفرت۔ سو بھائی اظہارِ غم، تکلف محض ہے جو غم تم کو ہوا ہے۔ ممکن نہیں کہ دوسرے کو ہوا ہو۔ تلقینِ صبر بے دردی ہے۔ یہ سانحۂ عظم ایسا ہے جس نے غمِ رحلت نواب مغفور کو تازہ کیا۔ پس ایسے موقع پر صبر کی تلقین کیا کی جائے۔ رہی دعائے مغفرت۔ میں کیا اور میری دعا کیا؟ مگر چونکہ ہو میری مربیہ اور محسنہ تھیں دل سے دعا نکلتی ہے۔"

۷۔ مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے۔

(الف)

حسن بے پروا کو خودبین و خود آرا کردیا
کیا کیا میں نے کہ اظہار تمنا کردیا
بڑھ گئیں تم سے مل کر اور بھی بے تابیاں
ہم یہ سمجھے تھے کہ اب دل کو شکیبا کردیا
پڑھ کے تیرا خط مرے دل کی عجب حالت ہوئی
اضطراب شوق نے ایک حشر برپا کردیا
اب نہیں دل کو کسی صورت کسی پہلو قرار
اس نگاہِ ناز نے کیا سحر ایسا کردیا

(ب)

ہنر کا جہاں گرم بازار ہے اب
جہاں عقل و دانش کا تہور ہے اب
جہاں ابرِ رحمت گہربار ہے اب
جہاں ہُن برستا ہے لگاتار ہے اب
تمدن کا پیدا نہ تھا واں نشاں تک
سمندر کی آئی نہ تھی موج واں تک
نہ رستہ ترقی کا کوئی کھلا تھا
نہ زینہ بلندی پہ کوئی لگا تھا